AMIS

ایگریکلچر مارکیٹنگ راؤنڈ اپ

مئی - 2007

ایگریکلچر مارکیٹنگ انفارمیشن سروس

ایگریکلچر مارکیٹنگ انفارمیشن سروس

زرعی اجناس کی پیداوار کا معاملہ صنعتی اشیاء سے یکسر مختلف ہے۔ صنعتی اشیاء کی پیداوار کو طلب اور منڈی میں قیمت کے مطابق کم یا زیادہ کیا جاسکتا ہے۔ جبکہ تمام زرعی اجناس کی صورتحال مختلف ہے۔ایک کاشتکار کے کسی فصل کیلئے مختص کردہ رقبہ کے فیصلہ کے ساتھ ہی آئندہ پیداوار کی قیمت کا تعین ہوجاتا ہے فصل بعدازکاشت یقینی طور پر منڈی میں آئے گی۔ایک بڑی فصل منڈی میں آنے پر اس جنس کی مجموعی رسد طلب سے بڑھ جاتی ہے نتیجہ کے طور پر اس کی قیمت گر جاتی ہے۔بعض اوقات تو یہ پیداواری لاگت سے بھی کم ہوجاتی ہے۔اسطرح جب کسان کو اسکی جنس کی قیمت پیداواری لاگت سے کم ملے گی تو آئندہ سال وہ اس فصل کیلئے کم رقبہ زیرِ کاشت لائے گا۔

درج ذیل عناصر قیمتوں میں اُتار چڑھاؤ کا باعث بنتے ہیں:۔

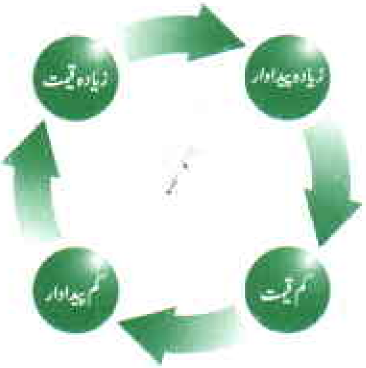

- پیداواری عناصر کی قیمتوں میں تغیر
- پچھلے سال کی قیمتیں
- ماحولیاتی تبدیلیوں کی وجہ سے پیداوار میں فرق
- موجودہ بین الاقوامی قیمتیں
- قیمتوں کے بارے حکومتی حکمتِ عملی
- صارف کی ترجیح

ان تمام مشکلات کے تدارک کیلئے محکمہ زرعی مارکیٹنگ حکومت پنجاب نے ایک نئے ترقیاتی منصوبہ زرعی مارکیٹنگ انفارمیشن سروس کے قیام کا آغاز کیا ہے۔ اس منصوبہ کے تحت کاشتکاروں اور زراعت سے منسلک تمام کاروباری حضرات کو مقامی اور بین الاقوامی منڈیوں میں زرعی اجناس کی تازہ ترین قیمتوں اور دیگر معلومات کے بارے میں صحیح اور بروقت اطلاعات فراہم کی جارہی ہیں۔اس سلسلہ میں درج ذیل ذرائع استعمال کیے جارہے ہیں۔

زرعی مارکیٹنگ انفارمیشن سروس کی اہم خدمات

- زرعی مارکیٹنگ کی ویب سائٹ کا قیام www.punjabagmarket.info
- تحقیقاتی رپورٹیں، معلوماتی کتابچے اور ہینڈ آؤٹس
- سیمینار اور ورکشاپس
- کسانوں، تاجروں اور سٹاف کی ٹریننگ
- زرعی منڈیوں میں الیکٹرانک ریٹ بورڈ کی تنصیب
- ٹال فری فون نمبر 0800-51111
- موبی لنک کسان سروس کا آغاز (700)

زراعت سے تعلق رکھنے والے تمام حضرات سے التماس ہے کہ زرعی مارکیٹنگ انفارمیشن کی مندرجہ بالا خدمات سے زیادہ سے زیادہ فائدہ حاصل کریں۔

چنے کی پیداوار اور تجارت

چنے کی فصل کا شمار قدیم فصلوں میں ہوتا ہے، ایک اندازے کے مطابق چنے کا ارتقاء 7400 سال پہلے ترکی سے ہوا تھا۔ آجکل یہ بھارت، پاکستان، میکسیکو، ترکی، مشرقِ وسطیٰ، یورپ اور برِاعظم افریقہ کے کئی حصوں میں کاشت کیا جاتا ہے۔ بطور خوراک چنا لحمیات کی فراہمی کا سستا اور مقوی ذریعہ ہے۔ گوشت میں 18.50 فیصد لحمیات جبکہ اس کے مقابلہ میں چنے میں 19.20 فیصد لحمیات پائی جاتی ہے۔ چنے کی فصل کو کھاد اور پانی کی نسبتاً کم ضرورت ہوتی ہے اس لئے پاکستان میں چنا تھل کے علاقے میں کامیابی سے کاشت کیا جاتا ہے۔

مختلف خطہ جات میں چنے کا استعمال

ایشیا	سبز چنے، چنے کی دال، چنے کا آٹا (بیسن)، چنے کا سالن، ابلے ہوئے چنے (سلاد، آلو چنے)، بھنے ہوئے چنے، چنے کے نرم پتوں کا سالن، بیسن والی روٹی وغیرہ
جنوبی امریکہ	ابلے ہوئے، (سلاد کیلئے) ہلکے ناشتہ کے طور پر بھنے ہوئے اور نمک والے
عرب ممالک اور افریقہ	چنے کی سلاد، ابلے ہوئے چنے، بیسن والی روٹی، چنے کا ساس (ایتھوپیا) بھنے ہوئے چنے، ابلے ہوئے چنے زیتون کے تیل کے ساتھ، چنے کا سوپ وغیرہ
یورپ	ابلے ہوئے چنے ہلکے ناشتہ کے طور پر، سبزی کے طور پر، چنے کا سوپ چنے کی مختلف سلاد وغیرہ

انسانی خوراک کے علاوہ چنے کے سبز اور خشک پودے اور چنے کی پھک کو جانوروں کے چارہ کے طور پر استعمال کیا جاتا ہے۔ چنے میں پائے جانے والے سٹارچ کو پارچہ بافی کی صنعت میں بھی استعمال کیا جاتا ہے۔

غذائی اہمیت:

چنا بنیادی طور پر نشاستہ اور لحمیات کا اہم ذریعہ ہے اس کے علاوہ اس میں غذائی ریشہ، چکنائی اور بہت سے اہم معدنی اجزاء بدرجہء اتم پائے جاتے ہیں۔ اس میں پائے جانے والے معدنی اجزاء میں کیلشیم، میگنیشیم، فاسفورس، فولاد اور زنک نہایت اہم ہیں۔ اس کے علاوہ اس میں شکر کی کم مقدار ہونے کی وجہ سے ذیابیطس کے مریضوں کیلئے بہت ہی اہم غذا ہے۔

چنے کی بنیادی طور پر دو اقسام ہیں:

دیسی اقسام کے پودے قد میں چھوٹے جبکہ بیج (چنا) گہرے رنگ کے، نوک دار اور چھوٹی جسامت کے ہوتے ہیں۔ پاکستان میں کاشت کی جانے والی دیسی اقسام میں بٹل 98، پنجاب 2000، بلکسر 2000، وِنھار 2000، سی ایم 98، پنجاب 91 اور سی 44 شامل ہیں۔

کابلی اقسام کے پودے نسبتاً قد میں بڑے ہوتے ہیں جبکہ بیج ہلکے رنگ کے، ہموار سطح اور قدرے بڑی جسامت کے ہوتے ہیں۔ پاکستان میں کاشت ہونے والی چنے کی کابلی اقسام میں سی ایم 2000 اور نور 91 شامل ہیں۔

چنا موسمِ ربیع کی اہم فصل ہے اور اسے ستمبر سے نومبر تک بویا جاتا ہے۔ مارچ اپریل میں فصل پک کر تیار ہو جاتی ہے۔ یہ بنیادی طور پر گرم، خشک اور کم بارش والے علاقوں کیلئے موزوں فصل ہے۔ کیونکہ بوائی کے فوراً بعد اور پھول نکلنے کے دنوں میں زیادہ بارش اس کیلئے کافی نقصان کا باعث ہوتی ہے اس لئے یہ فصل ان علاقوں میں بہتر کاشت کی جا سکتی ہے، جہاں بارش 24 سے 36 انچ سالانہ ہوتی ہے۔ مزید براں ایک پھلی دار فصل ہونے کی بناء پر اس کی جڑیں ہوادار زمین میں اچھی پھلتی پھولتی ہیں۔ اس لئے اچھے نکاس والی ریتلی اور ہلکی میرا زمین اس کی کاشت کیلئے نہائت مناسب ہے۔ اسی خصوصیت کی بنا پر تھل کے وہ علاقے جہاں دوسری فصلوں کی کاشت مشکل ہے وہاں چنا نہائت کامیابی سے کاشت کیا جاتا ہے۔ مندرجہ ذیل گوشوارہ میں چنے کی فصل کی کاشت اور منڈی میں دستیابی کو ظاہر کیا گیا ہے۔

صوبہ	اہم پیداواری علاقے	وقت کاشت	منڈی میں دستیابی
پنجاب	بھکر، خوشاب، میانوالی، لیہ، جہلم، بہاولپور وغیرہ	ستمبر سے نومبر	اپریل سے مئی
سندھ	حیدرآباد، لاڑکانہ، سکھر، کراچی وغیرہ	ستمبر سے اکتوبر	مارچ سے اپریل
سرحد	سوات، ڈیرہ اسماعیل خان، نوشہرہ، ٹانک، لکی مروت	ستمبر سے نومبر	اپریل سے مئی
بلوچستان	نصیرآباد، جعفرآباد	ستمبر سے نومبر	اپریل سے مئی

پاکستان میں چنے کے زیرِ کاشت رقبہ اور پیداوار

پاکستان میں چنے کی کاشت تمام صوبوں میں کی جاتی ہے۔ صوبہ پنجاب چنے کا سب سے بڑا پیداواری صوبہ ہے، گزشتہ سالوں کے اعداد و شمار کے مطابق ملکی پیداوار میں صوبہ پنجاب کا حصہ 85 فیصد، صوبہ سندھ کا 7 فیصد اور صوبہ سرحد اور بلوچستان دونوں کا 4 فیصد حصہ ہے۔ صوبہ پنجاب میں ہر سال تقریباً 21 لاکھ ایکٹر سے زائد رقبہ پر چنا کاشت کیا جاتا ہے۔ اس میں 88 فیصد رقبہ بارانی، 1 فیصد چاول والا علاقہ اور 1 فیصد نہری علاقہ میں کاشت کیا جاتا ہے۔

چنے کے زیرِ کاشت رقبہ (ہزار ایکٹر)

سال	پنجاب	سندھ	سرحد	بلوچستان	پاکستان
2001-02	2016.00	95.00	158.00	39.00	**2308.00**
2002-03	2125.00	94.00	120.00	41.00	**2380.00**
2003-04	2110.00	152.00	129.00	35.00	**2426.00**
2004-05	2362.00	126.00	129.00	85.00	**2702.00**
2005-06	2224.00	127.00	102.00	90.00	**2543.00**

ذرائع: وفاقی ادارہ شماریات حکومت پاکستان اسلام آباد

چنے کی پیداوار (ہزار ٹن)

سال	پنجاب	سندھ	سرحد	بلوچستان	پاکستان
2001-02	304.20	30.70	14.60	12.60	**362.10**
2002-03	611.50	32.50	17.40	13.80	**675.20**
2003-04	524.00	55.80	19.70	11.60	**611.10**
2004-05	760.60	45.00	34.30	28.30	**868.20**
2005-06	382.50	45.80	21.10	30.10	**479.50**

ذرائع: وفاقی ادارہ شماریات حکومت پاکستان اسلام آباد

چنے کی فی ایکڑ پیداوار

مندرجہ بالا گوشواروں میں دیئے گئے گزشتہ پانچ سالوں کے اعداد و شمار کے مطابق چنے کے رقبہ اور پیداوار میں بتدریج اضافہ ہو رہا ہے لیکن فی ایکڑ پیداوار عالمی سطح کے لحاظ سے تسلی بخش نہیں ہے۔ فی ایکڑ پیداوار میں کمی کی بنیادی وجوہات میں ترقی دادہ اقسام کا کاشت نہ کرنا، جڑی بوٹیوں کا عدم تدارک اور بروقت کاشت کا نہ ہونا شامل ہیں۔ درج ذیل گوشوارہ چنے کی فی ایکڑ پیداوار کو ظاہر کرتا ہے۔

پاکستان میں چنے کی فی ایکٹر پیداوار (کلوگرام فی ایکٹر)

سال	پنجاب	سندھ	سرحد	بلوچستان	پاکستان
2001-02	150.86	322.69	92.32	331.10	**156.90**
2002-03	287.74	347.02	145.48	334.40	**283.74**
2003-04	248.30	365.98	152.72	335.30	**251.86**
2004-05	321.96	357.77	264.89	334.87	**321.30**
2005-06	171.97	360.59	207.75	335.56	**188.59**

ذرائع: وفاقی ادارہ شماریات حکومتِ پاکستان اسلام آباد

چنے کی مارکیٹنگ

زرعی اجناس کی پیداوار میں ایک خاص عنصر پایا جاتا ہے۔ فصل کی برداشت کے فوراً بعد منڈی میں اس کی رسد میں اضافہ ہونے سے اسکی قیمت فوری طور پر کم ہو جاتی ہے۔ چنے کی گزشتہ سالوں کی قیمتوں میں اتار چڑھاؤ کو مدِ نظر رکھیں تو یہی بات سامنے آتی ہے۔ چنے کی نئی فصل کے آنے کے ساتھ ہی اسکی کی قیمت مارچ کے مہینہ میں کم ہونا شروع ہو جاتی ہیں۔

گندم

کسی بھی فصل کے زیر کاشت رقبہ اور پیداوار میں مثبت تبدیلی کیلئے منڈی میں اسکے پیداواری یونٹس اور فصل کی قیمت بہت اہم کردار ادا کرتی ہے۔ اِمسال حکومت نے گندم کی پیداوار بڑھانے کیلئے دونوں عوامل کا نہایت بہتر استعمال کیا۔ اول گندم کی امدادی قیمت کو 415 روپے سے بڑھا کر 425 روپے فی من کیا گیا۔ دوم فاسفورس اور پوٹاش والی کھادوں پر 250 روپے فی بوری تک سبسڈی دی۔ فاسفورس کی کھاد گندم میں زائد اور صحت مند دانہ پیدا کرنے میں نہایت اہم ہے۔ مزید برآں بارشوں کی وجہ سے اِمسال گندم کی کاشت بروقت مکمل ہوگئی تھی۔ یہی وجہ ہے کہ گندم کی کل پیداوار گزشتہ سال کے مقابلہ میں 10.5 زیادہ حاصل ہوئی۔ گندم کی فصل پنجاب کی منڈیوں میں اپریل میں آنا شروع ہو جاتی ہے۔ جس کے باعث منڈی میں طلب کی نسبت رسد زیادہ ہونے سے قیمتیں کم ہو جاتی ہیں۔ درج ذیل گراف میں اِمسال اور گذشتہ سال میں گندم کی قیمتوں کا موازنہ دکھایا گیا ہے۔

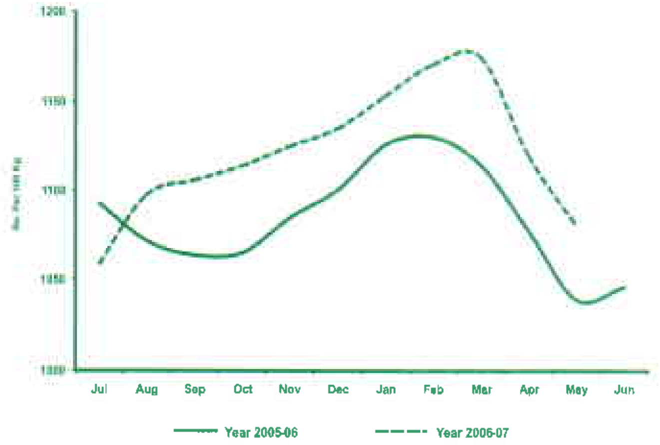

پنجاب کی بڑی منڈیوں میں مئی کے مہینہ میں گندم کی اوسط قیمت 1080 روپے فی کوئنٹل رہی۔ جو کہ گذشتہ ماہ کی 1119 روپے فی کوئنٹل قیمت سے 3.43 فیصد کم ہے۔ جبکہ گذشتہ سال ماہ مئی کی قیمتوں کی نسبت 5 فیصد اضافہ دیکھنے میں آیا۔ جس کی بنیادی وجہ گزشتہ سال سے گندم کی امدادی قیمت میں اضافہ ہے۔ جو 415 روپے سے بڑھا کر 425 روپے کر دی گئی ہے۔ درج ذیل گوشوارے میں گندم کی موجودہ گذشتہ ماہ، اور گذشتہ سال مئی کی قیمتیں دی گئی ہیں۔

روپے فی کوئنٹل

منڈی	مئی (2007) کی قیمتیں	اپریل (2007) کی قیمتیں	مئی (2006) کی قیمتیں	اوسط تبدیلی (%)	
				اپریل (2007) کی قیمتیں	مئی (2006) کی قیمتیں
لاہور	1120	1135	1045	-1.32	7.18
فیصل آباد	1071	1141	1037	-6.13	3.28
سرگودھا	1083	1129	1028	-4.07	5.35
ملتان	1056	1111	1032	-4.95	2.33
گوجرانوالہ	1095	1125	1050	-2.67	4.29
اوکاڑہ	1064	1102	1010	-3.45	5.35
راولپنڈی	1098	1185	1052	-7.34	4.37
رحیم یار خان	1056	1022	1005	3.33	5.07
اوسط	1080	1119	1032	-3.43	4.65

مکئی

خوردنی اجناس میں گندم اور چاول کے بعد مکئی پاکستان کی سب سے اہم فصل ہے اور تقریباً ہر علاقہ میں کاشت کی جاتی ہے۔ اسکی فی ایکڑ پیداوار باقی فصلوں کی نسبت زیادہ ہوتی ہے اور کم دورانیہ (چار۔ساڑھے چار ماہ) کی فصل ہونے کی بناء پر اِسے باآسانی دوسری فصلوں کے ہیر پھیر میں اور زائد فصل کے طور پر کاشت کیا جاسکتا ہے۔۔صوبہ سرحد اور پنجاب مجموعی طور پر ملک میں مکئی کی پیداوار کا 99 فیصد پیدا کرتے ہیں۔ جبکہ صوبہ پنجاب کا حصہ 74 فیصد ہے۔ گذشتہ سالوں کے اعداد وشمار کے مطابق پنجاب کے حصے میں بتدریج اضافہ ہو رہا ہے۔ جس کی بنیادی وجہ صوبہ پنجاب میں ترقی دادہ ہائبرڈ اقسام کی کاشت کے باعث اس کی فی ایکڑ پیداواری صلاحیت میں اضافہ ہے۔ درج ذیل گراف میں امسال اور گذشتہ سال کی قیمتوں کے مابین فرق دکھایا گیا ہے۔

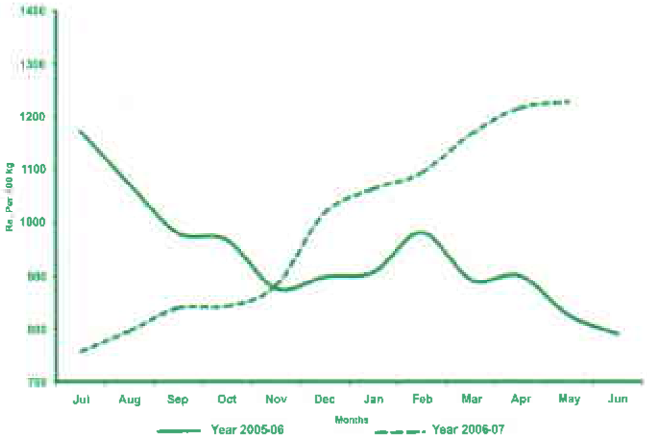

اپریل کی مکئی کی قیمت 1217 روپے تھی جو مئی میں بڑھ کر 1228 روپے فی کوئنٹل ہوگئی یہ گذشتہ ماہ کے مقابلہ میں 0.84 فیصد زیادہ ہے۔ گذشتہ سال برڈ فلو کی وجہ سے مرغبانی کی صنعت بحران کا شکار تھی اور مکئی کی طلب میں کمی رہی اس سال طلب میں اضافہ ہونے کی وجہ سے قیمت میں اضافہ رہا اور گذشتہ سال کے مقابلہ میں قیمت میں اضافہ 47.53 فیصد ہے۔ ماہ جون میں بہاریہ فصل کی آمد تک مکئی کی قیمتوں میں اضافہ کا رجحان برقرار رہے گا۔ درج ذیل گوشوارے میں پنجاب کی بڑی منڈیوں میں قیمتوں کا گذشتہ سال کے مئی کی قیمتوں سے موازنہ دیا گیا ہے۔

روپے فی کوئنٹل

منڈی	مئی(2007) کی قیمتیں	اپریل(2007) کی قیمتیں	مئی(2006) کی قیمتیں	اوسط تبدیلی (%)	
				اپریل(2007) کی قیمتیں	مئی(2006) کی قیمتیں
لاہور	1271	1277	875	-0.47	45.26
فیصل آباد	1264	1247	726	1.36	74.10
سرگودھا	1255	1266	821	-0.87	5286
ملتان	1230	1245	827	-1.20	48.73
گوجرانوالہ	1196	1133	1020	5.56	17.25
اوکاڑہ	1210	1158	732	4.49	65.30
راولپنڈی	1170	1195	824	-2.09	41.99
رحیم یار خان	1225	1218	832	0.57	47.24
اوسط	1228	1217	832	0.84	47.53

چاول سپر باسمتی

کرہ ارض پر جو زرعی اجناس بطور بنیادی خوراک استعمال ہوتی ہیں ان میں چاول سب سے زیادہ اہم ہے۔ پاکستان میں باسمتی چاول کی ملکی پیداوار کا بڑا حصہ صوبہ پنجاب سے حاصل ہوتا ہے اور یہ اپنی مخصوص خوشبو، اور منفرد ذائقہ کی بناء پر بین لاقوامی منڈی میں ایک خاص پہچان رکھتا ہے یہی وجہ ہے کہ اس کی کل پیداوار کا تقریباً نصف حصہ عالمی منڈی میں برآمد کر دیا جاتا ہے تا کہ ملک کیلئے قیمتی زرمبادلہ حاصل کیا جا سکے۔ درج ذیل گراف میں رواں اور گذشتہ سال کے دوران باسمتی چاول کی قیمتوں کا موازنہ دیا گیا ہے

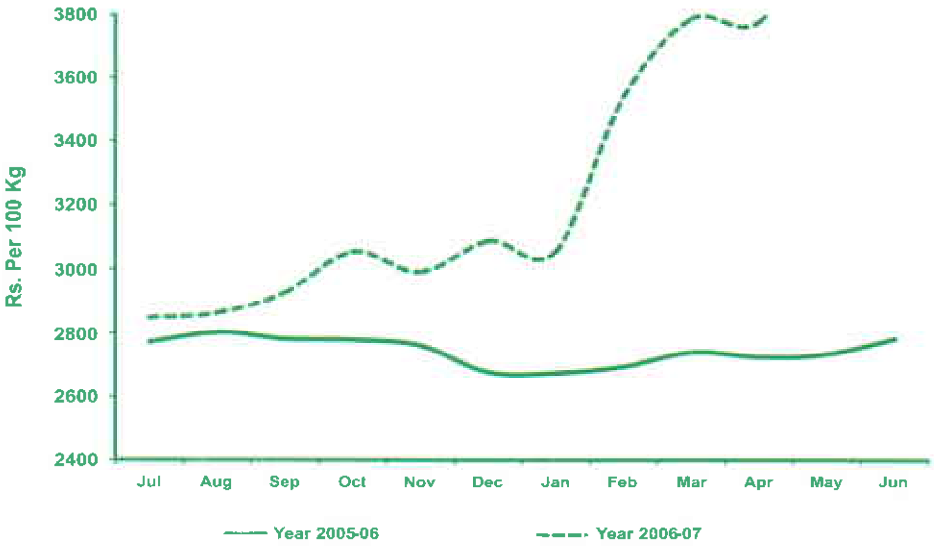

پنجاب کی بڑی منڈیوں میں مئی کے مہینہ میں گذشتہ ماہ کی نسبت سپر باسمتی کی قیمتوں میں اضافہ دیکھنے میں آیا جبکہ اپریل کے مہینے میں اوسط قیمت 3773 روپے تھی جو مئی میں 4117 روپے فی کوئنٹل ہوگئی۔ گذشتہ سال مئی کی قیمتوں سے یہ تقریباً 44.52 فیصد زیادہ ہیں۔ کیونکہ اس سال باسمتی چاول کی پیداوار گذشتہ سال کے مقابلہ میں کم ہے اور کافی مقدار برآمد ہونے کے باعث مقامی منڈی میں باسمتی چاول کی رسد کم رہی۔ طلب کے مقابلہ میں رسد کم ہونے کے باعث قیمتیں بڑھ گئیں۔ درج ذیل گوشوارہ میں سپر باسمتی کی قیمتوں کا موازنہ دیا گیا ہے۔

روپے فی کوئنٹل

منڈی	مئی (2007) کی قیمتیں	اپریل (2007) کی قیمتیں	مئی (2006) کی قیمتیں	اوسط تبدیلی (%)	
				اپریل (2007) کی قیمتیں	مئی (2006) کی قیمتیں
لاہور	4133	3763	2900	9.83	42.52
فیصل آباد	4138	3865	2715	7.06	52.41
سرگودھا	3719	3396	2437	9.51	52.61
ملتان	4200	3458	2814	21.46	49.25
گوجرانوالہ	3992	3762	2792	6.11	42.98
اوکاڑہ	4292	3925	2907	9.35	47.64
راولپنڈی	4242	4200	2925	1.00	45.03
رحیم یار خان	4220	3816	3300	10.59	27.88
اوسط	4117	3773	2849	9.11	44.52

چاول اری

چاول اری ملکی برآمدات میں اہم شمار ہوتا ہے اور اسکی سالانہ اوسط پیداوار تقریباً 1.9 ملین ٹن ہے۔ پاکستان میں اری چاول زیادہ تر صوبہ سندھ میں کاشت کیا جاتا ہے۔ جب کہ صوبہ پنجاب اور بلوچستان بالترتیب پیداواری لحاظ سے دوسرے اور تیسرے درجہ پر ہیں۔ اِمسال اس کی مجموعی پیداوار گذشتہ سال کی نسبت تقریباً 90,000 ٹن کمی رہی اور مزید برآں بڑی مقدار میں اری چاول برآمد کیا گیا۔ ان دونوں عوامل کے پیش نظر مقامی منڈیوں میں اری کی رسد کم ہونے کے باعث قیمتیں گذشتہ سال کے مقابلہ میں زیادہ ہیں۔ درج ذیل گراف میں چاول اری کی اس سال اور گذشتہ سال کی قیمتوں کا موازنہ ظاہر کیا گیا ہے۔

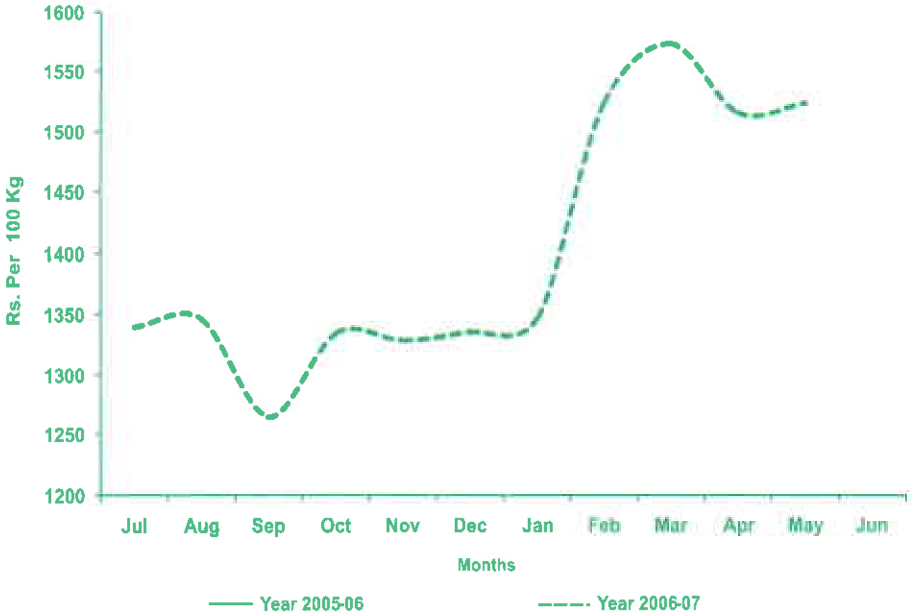

اس ماہ صوبہ پنجاب کی تمام بڑی منڈیوں میں اری چاول کی قیمت میں معمولی اوسط اضافہ دیکھنے میں آیا۔ اوسط قیمت 1516 روپے فی کوئنٹل سے بڑھ کر 1524 روپے فی کوئنٹل ہوگئی۔ اور شرح اضافہ صرف 0.52 فیصد رہا۔ درج ذیل گوشوارہ میں چاول اری کی مئی کی قیمتوں کا گذشتہ ماہ اور گذشتہ سال مئی کی قیمتوں سے موازنہ دیا گیا ہے۔

روپے فی کوئنٹل

منڈی	مئی (2007) کی قیمتیں	اپریل (2007) کی قیمتیں	مئی (2006) کی قیمتیں	اوسط تبدیلی (%)	
				اپریل (2007) کی قیمتیں	مئی (2006) کی قیمتیں
لاہور	1595	1520	1315	4.93	21.49
فیصل آباد	1523	1517	1252	0.40	21.65
سرگودھا	1530	1525	1335	0.33	14.61
ملتان	1300	1399	1332	-7.08	-2.40
گوجرانوالہ	1625	1630	1335	-0.31	21.72
اوکاڑہ	1558	1485	1280	4.92	21.72
راولپنڈی	1758	1700	1350	3.41	30.22
رحیم یارخان	1300	1350	1238	-3.70	5.01
اوسط	1524	1516	1305	0.52	16.79

چینی سفید

گندم، کپاس اور چاول کے بعد کماد رقبہ کے لحاظ سے پاکستان کی بڑی فصل ہے اور بنیادی طور پر شکر حاصل کرنے کیلئے کاشت کی جاتی ہے۔ اِس وقت ملک میں چلتے ہوئے 75 شکر سازی کے کارخانوں کی پیداوار کا دارومدار ملک میں کاشت ہونے والے کماد پر ہے۔ اور یہ کارخانے 5 ملین ٹن چینی سالانہ پیدا کرنے کی صلاحیت رکھتے ہیں۔ پاکستان کماد کی پیداوار کے لحاظ سے دنیا بھر میں پانچویں نمبر پر ہے۔ لیکن اسکی اوسط فی ایکڑ پیداوار (494 من)، عالمی اوسط فی ہیکٹر پیداوار (600 من) سے کافی کم ہے۔ اسکے علاوہ دوسرے ممالک کی نسبت پاکستان میں کماد کے فی ایکٹر پیداواری اخراجات بھی زیادہ ہیں۔ انہی وجوہات کی بناء پر اس کے زیرِ کاشت رقبہ میں کوئی خاطر خواہ اضافہ نہیں ہو رہا۔ درج ذیل گراف میں سفید چینی کی اس سال اور گذشتہ سال کی قیمتیں ظاہر کی گئی ہیں۔

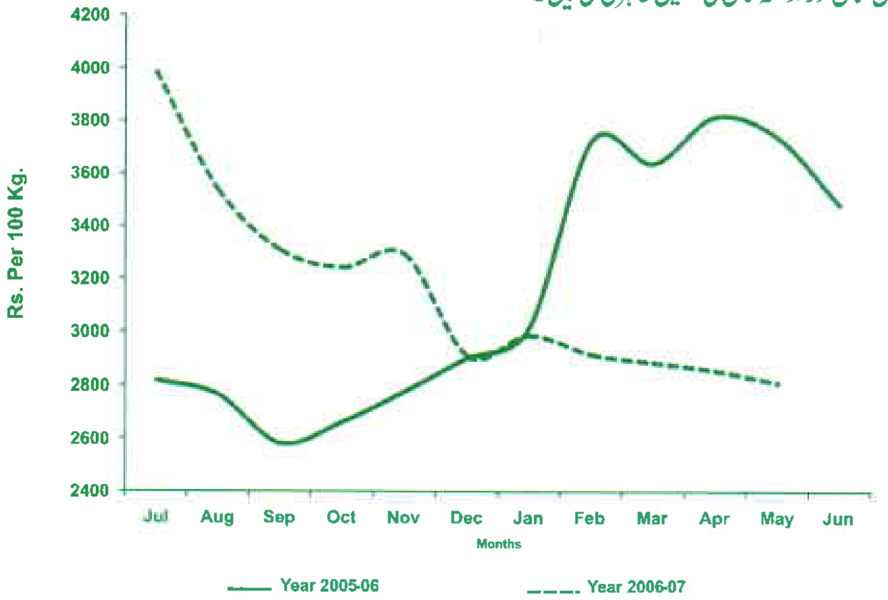

مئی کے دوران صوبہ پنجاب کی تمام بڑی منڈیوں میں چینی کی قیمت میں معمولی کمی ہوئی جبکہ شرح کمی صرف 1.64 فیصد رہی۔ مئی میں چینی کی قیمت 2807 روپے فی کوئنٹل رہی جو گذشتہ ماہ 2854 روپے فی کوئنٹل تھی۔ درج ذیل گوشوارے میں چینی کی مئی کی قیمتوں کا گذشتہ ماہ اور گذشتہ سال مئی کی قیمتوں سے موازنہ کو ظاہر کیا گیا ہے۔

روپے فی کوئنٹل

منڈی	مئی (2007) کی قیمتیں	اپریل (2007) کی قیمتیں	مئی (2006) کی قیمتیں	اوسط تبدیلی (%) اپریل (2007) کی قیمتیں	اوسط تبدیلی (%) مئی (2006) کی قیمتیں
لاہور	2863	2868	3781	-0.17	-24.28
فیصل آباد	2770	2842	3690	-2.53	-24.93
سرگودھا	2792	2850	3764	-2.04	-25.82
ملتان	2783	2800	3691	-0.61	-24.60
گوجرانوالہ	2803	2878	3746	--2.61	-25.17
اوکاڑہ	2794	2843	3719	-1.72	-24.87
راولپنڈی	2866	2915	3829	-1.68	-25.15
رحیم یار خان	2783	2833	3708	-1.76	-24.95
اوسط	2807	2854	3741	-1.64	-24.97

چنا سیاہ

ہمارے ملک میں سالانہ تقریباً 5 سے 6 لاکھ ٹن چنا استعمال ہوتا ہے اور یہ خوراک میں زیادہ تر سبز چنے، خشک چنے، دال اور بیسن کے طور پر استعمال ہوتا ہے۔ اسی لئے پاکستان میں کاشت ہونے والی تمام دالوں میں بلحاظ رقبہ اور پیداوار چنا سرفہرست ہے اور اس کی 80 فیصد سے زائد پیداوار صوبہ پنجاب سے حاصل ہوتی ہے۔ صوبہ پنجاب میں بھکر، خوشاب اور لیہ چنے کے بڑے پیداواری اضلاع ہیں اور مجموعی طور پر پنجاب کی کل پیداوار میں ان کا حصہ تقریباً 83 فیصد ہے۔ درج ذیل گراف میں چناہ سیاہ کی حالیہ اور گذشتہ سال کی قیمتوں کا موازنہ دیا گیا ہے۔

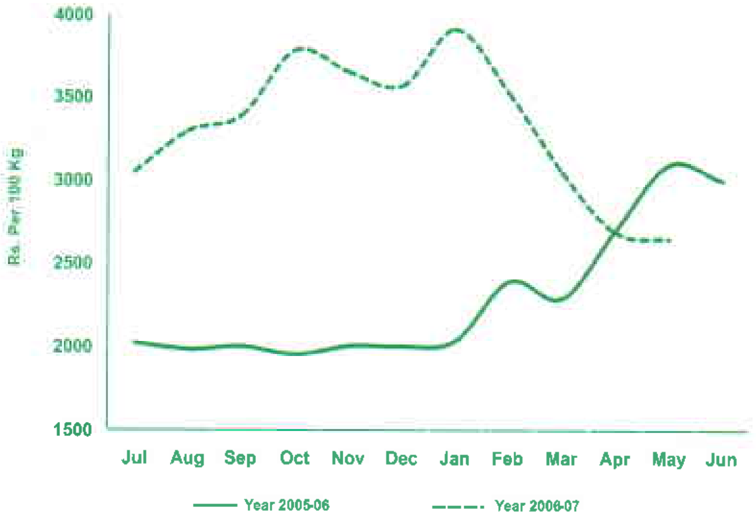

چنا موسم ربیع کی فصل ہے اور نئی فصل کے منڈی میں آتے ہی رسد، طلب کے مقابلہ میں بڑھ جاتی ہے۔ جو قیمت میں کمی کا سبب ہوتی ہے۔ اس سال بھی چنے کی اچھی پیداوار ہونے کے باعث پنجاب کی تمام بڑی منڈیوں میں چنے کی قیمت میں گذشتہ ماہ کی نسبت نمایاں کمی دیکھنے میں آئی ہے۔ کاشتکاروں کو انکی پیداوار کا بہتر معاوضہ دلانے کیلئے حکومت نے چنے کی امدادی قیمت 850 روپے فی من مقرر کی ہے۔ اس کے ساتھ پاسکو کو 2 لاکھ ٹن چنا خریدنے کا ہدف دیا گیا ہے۔ گذشتہ ماہ چنے کی اوسط قیمت 2693 روپے تھی جو اس ماہ مئی میں مزید کم ہو کر 2653 روپے فی کوئنٹل ہو گئی۔ جبکہ شرح کمی 1.47 فیصد رہی۔ درج ذیل گوشوارہ میں چنا سیاہ کی مئی کی قیمتوں کا گذشتہ ماہ اور گذشتہ مئی کی قیمتوں سے موازنہ دیا گیا ہے۔

روپے فی کوئنٹل

منڈی	مئی (2007) کی قیمتیں	اپریل (2007) کی قیمتیں	مئی (2006) کی قیمتیں	اوسط تبدیلی (%)	
				اپریل (2007) کی قیمتیں	مئی (2006) کی قیمتیں
لاہور	2683	2763	3155	-2.90	-14.96
فیصل آباد	2379	2439	3068	-2.46	-22.46
سرگودھا	2379	2284	2843	4.16	-16.32
ملتان	2633	2442	3089	7.82	-14.76
گوجرانوالہ	2769	2831	3334	-2.19	-16.95
اوکاڑہ	2883	2985	3239	-2.54	-10.99
راولپنڈی	2633	2825	3310	-6.80	-20.45
رحیم یار خان	2867	3000	3113	-4.43	-7.90
اوسط	2653	2693	3144	-1.47	-15.61

ماش

ماش لحمیات کا اہم ماخذ ہے اور پاکستانی عوام میں کافی پسندیدہ ہے لیکن اس کے باوجود یہ فصل محدود رقبہ پر کاشت کی جاتی ہے اور اس کے زیرِ کاشت رقبہ میں اضافہ نہیں ہو رہا اس کی پیداوار کو بڑھانے کے لئے ضروری عوامل میں اس کی مخصوص زمینی اور موسمی ضروریات، ترقی دادہ اقسام اور نئی پیداواری ٹیکنالوجی نہایت اہم ہے۔ جن کو نہ اپنانے سے فی ایکڑ پیداوار کمی واقع ہو رہی ہے۔ پاکستان میں صوبہ پنجاب ماش کا بڑا پیداواری صوبہ ہے اور ماش کے زیر کاشت کل رقبہ کا تقریباً 80 فیصد سے زائد رقبہ پنجاب میں کاشت ہوتا ہے۔ درج ذیل گراف میں ماش کی حالیہ اور گذشتہ سال کی قیمتوں کا موازنہ دیا گیا ہے۔

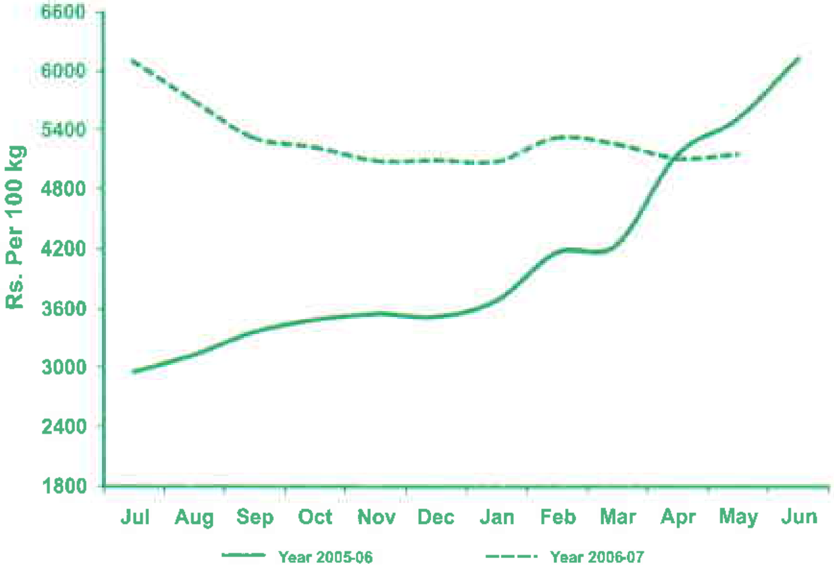

صوبہ پنجاب کی بڑی منڈیوں میں مئی کے مہینہ میں ماش کی اوسط قیمت گزشتہ ماہ کی قیمت 5091 روپے سے بڑھ کر 5130 روپے فی کوئنٹل ہوگئی اور شرح اضافہ 0.77 فیصد ہے۔ یہ خریف کی فصل ہے لہذا نومبر کے مہینے میں نئی فصل کے آنے تک قیمتوں میں اضافہ برقرار رہنے کا امکان ہے۔ درج ذیل گوشوارہ میں ماش کی مئی، گذشتہ ماہ اور گذشتہ سال مئی کی قیمتوں کا موازنہ دکھایا گیا ہے۔

روپے فی کوئنٹل

منڈی	مئی(2007) کی قیمتیں	اپریل(2007) کی قیمتیں	مئی(2006) کی قیمتیں	اوسط تبدیلی(%)	
				اپریل(2007) کی قیمتیں	مئی(2006) کی قیمتیں
لاہور	5504	5550	6065	-0.83	-9.25
فیصل آباد	4510	4529	5280	-0.42	-14.58
سرگودھا	4920	4887	5140	0.68	-4.28
ملتان	5004	5013	5142	-0.18	-2.68
گوجرانوالہ	5550	5589	5832	-0.52	-4.84
اوکاڑہ	5065	4937	5838	2.59	-13.24
راولپنڈی	5304	5217	5727	1.67	-7.39
رحیم یارخان	5181	5014	4760	3.33	-8.84
اوسط	5130	5091	5473	0.77	-6.27

مسور

موسم ربیع میں کاشت ہونے والی دالوں میں مسور کا نمبر چنے کے بعد آتا ہے۔ بارانی علاقوں میں اسے اکتوبر کے دوران بویا جاتا ہے جبکہ نہری اور زیادہ زرخیز علاقوں میں اسکی بوائی نومبر تک ہوتی ہے۔ صوبہ پنجاب میں اس کے بڑے پیدواری اضلاع راولپنڈی، چکوال اور نارووال ہیں۔ مقامی پیداوار منڈی کی طلب کو پورا کرنے کے لئے ناکافی رہتی ہے۔ اس لئے طلب ورسد کے مابین توازن برقرار رکھنے کے لئے اسکو زیادہ تر درآمد کیا جاتا ہے۔۔درج ذیل گراف میں مسور کی حالیہ اور گذشتہ سال کی قیمتوں کا موازنہ دیا گیا ہے۔

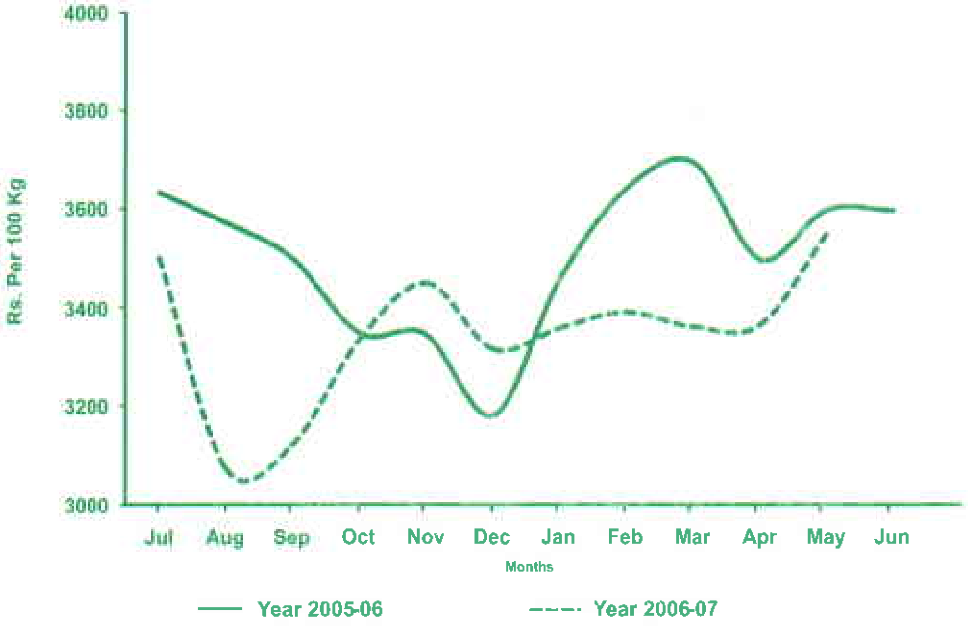

مئی میں مسور کی اوسط قیمت 5.4 فیصد شرح اضافہ کے ساتھ گزشتہ ماہ سے زیادہ رہی۔۔ گذشتہ ماہ اوسط قیمت 3367 روپے تھی جو مئی میں بڑھ کر 3549 روپے فی کوئنٹل ہو گئی۔ مسور کی نئی فصل جون جولائی میں منڈی میں آنے والی ہے جس کی آمد کے ساتھ قیمت میں نمایاں کمی ہونے کی توقع ہے۔ درج ذیل گوشوارہ میں پنجاب کی بڑی منڈیوں میں مسور کی مئی کی قیمتوں کا گذشتہ ماہ اور گذشتہ سال کی قیمتوں سے موازنہ دیا گیا ہے۔

روپے فی کوئنٹل

منڈی	مئی(2007) کی قیمتیں	اپریل(2007) کی قیمتیں	مئی(2006) کی قیمتیں	اوسط تبدیلی (%)	
				اپریل(2007) کی قیمتیں	مئی (2006) کی قیمتیں
لاہور	3583	3417	3232	4.86	10.86
فیصل آباد	3643	3184	3655	14.42	-0.33
سرگودھا	3125	3165	3397	-1.26	-8.01
ملتان	3600	3429	3175	4.99	13.39
گوجرانوالہ	3427	3252	3387	5.38	1.18
اوکاڑہ	3616	3500	3568	3.31	1.35
راولپنڈی	3800	3592	3523	5.79	7.86
رحیم یار خان	3600	3400	3413	5.88	5.48
اوسط	3549	3367	3419	5.40	3.82

مونگ

ملک میں بڑھتی ہوئی آبادی کے پیش نظران کی غذائی ضروریات کو پورا کرنے کے لئے دالوں کی پیداوار میں اضافہ نہایت ضروری ہے۔موسمی،زمینی حالات اور پانی کی دستیابی کے حوالے سے یہ اضافہ فی ایکٹر پیداوار میں مثبت تبدیلی سے ہی ہوسکتا ہے۔مونگ دالوں میں رقبہ اور پیداوار کے لحاظ سے دوسرے نمبر پر ہے اس کی پیداوار کا بڑا حصہ(90فیصد)صوبہ پنجاب سے حاصل ہوتا ہے۔صوبہ پنجاب میں بھکر،میانوالی اور لیہ بالترتیب مونگ پیدا کرنے والے بڑے اضلاع ہیں۔درج ذیل گراف میں مونگ کی حالیہ اور گذشتہ سال کی قیمتوں کا موازنہ دیا گیا ہے۔

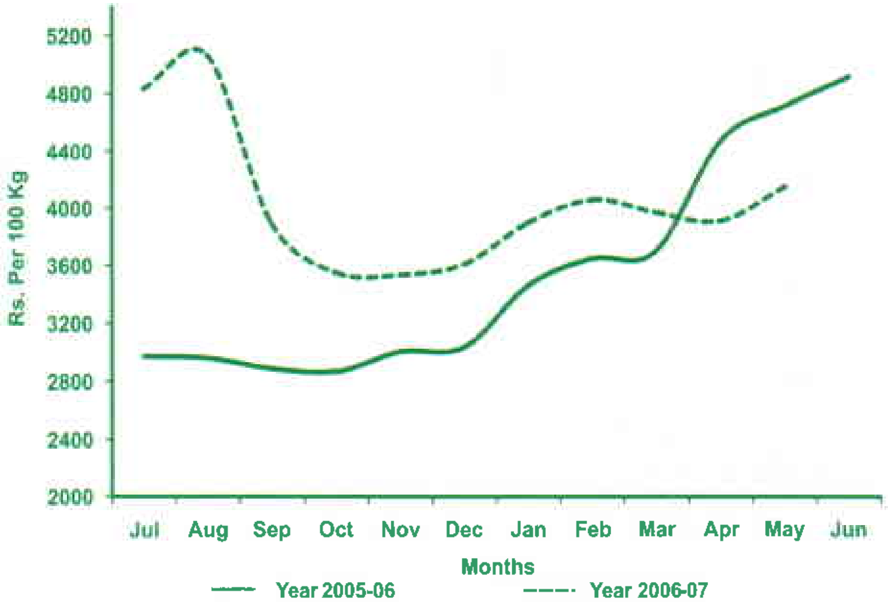

مئی میں پنجاب کی بڑی منڈیوں میں مونگ کی قیمتوں میں اضافہ دیکھنے میں آیا۔گذشتہ ماہ اوسط قیمت 3904 روپے فی کوئنٹل تھی جو اس ماہ بڑھ کر 4140 روپے فی کوئنٹل ہوگئی۔اس طرح شرح اضافہ 6.04 فیصد رہا۔درج ذیل گوشوارہ میں قیمتوں کا موازنہ دیا گیا ہے۔

روپے فی کوئنٹل

منڈی	مئی(2007) کی قیمتیں	اپریل(2007) کی قیمتیں	مئی(2006) کی قیمتیں	اوسط تبدیلی (%)	
				اپریل(2007) کی قیمتیں	مئی(2006) کی قیمتیں
لاہور	4650	4392	5010	5.87	-7.19
فیصل آباد	3992	3671	4405	8.74	-9.38
سرگودھا	3948	3594	4501	9.85	-12.29
ملتان	4264	3814	4447	11.80	-4.12
گوجرانوالہ	4255	4129	5145	3.05	-17.30
اوکاڑہ	3517	3521	4550	-0.11	-22.70
راولپنڈی	4358	4200	4750	3.76	-8.25
رحیم یارخان	4136	3912	4313	5.73	-4.10
اوسط	4140	3904	4640	6.04	-10.78

پیاز

پاکستان میں پیاز کوتقریباً ہر علاقے میں کاشت کیا جاتا ہے اور مختلف علاقوں کے مابین اسکی کاشت کے موسم میں بہت تغیر پایا جاتا ہے۔اس کی زیادہ تر پیداوار صوبہ سندھ اور بلوچستان سے حاصل ہوتی ہے۔ پیاز کی کل پیداوار میں صوبہ پنجاب کا حصہ صرف 15 فیصد ہے جبکہ اسکی کھپت میں اس کا حصہ 50 سے 60 فیصد تک ہے۔ صوبہ پنجاب میں پیاز کی کاشت ربیع میں کی جاتی ہے اور مئی سے جولائی تک پنجاب کی مقامی رسد ہی منڈی میں اس کی طلب کو پورا کرنے کیلئے دستیاب رہتی ہے۔مقامی فصل کے آنے سے رسد، طلب کے مقابلے میں بڑھ جاتی ہے اور قیمتیں کافی حد تک کم ہوجاتی ہیں۔ اس وقت منڈی میں پیاز پنجاب کے مختلف علاقوں سے آ رہا ہے جن میں کہروڑپکا، روجھان ، بہاولپور سرفہرست ہیں۔درج ذیل گراف میں پیاز کی حالیہ اور گذشتہ سال کی قیمتوں کا موازنہ دیا گیا ہے۔

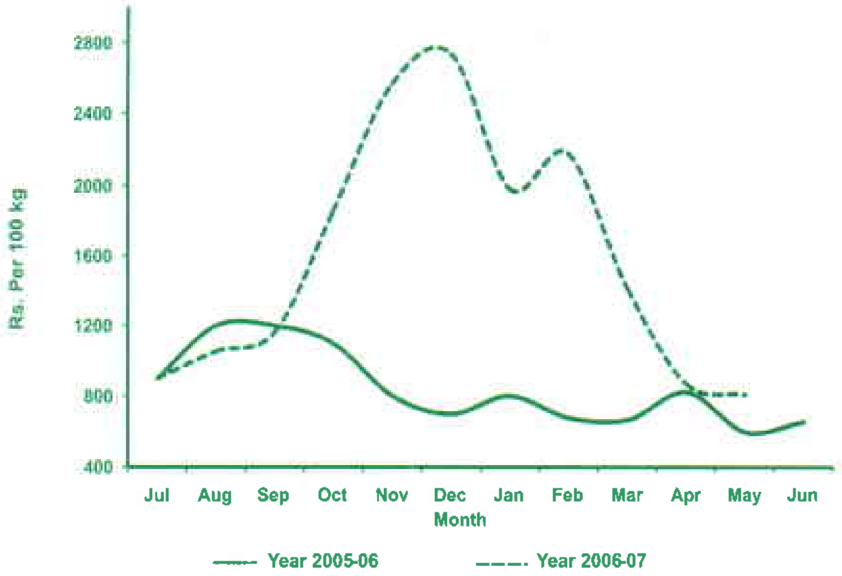

مئی میں پیاز کی قیمتیں اپریل کے مقابلہ میں مزید کم ہوگئیں ہیں۔ اپریل کے دوران اوسط قیمت 870 روپے فی کوئنٹل تھی جو مئی میں کم ہو کر 807 روپے فی کوئنٹل ہوگئی۔اس طرح شرح کمی 7.24 فیصد رہی۔درج ذیل گوشوارہ میں قیمتوں کا موازنہ دیا گیا ہے۔

روپے فی کوئنٹل

منڈی	مئی(2007) کی قیمتیں	اپریل(2007) کی قیمتیں	مئی(2006) کی قیمتیں	اوسط تبدیلی(%)	
				اپریل(2007) کی قیمتیں	مئی(2006) کی قیمتیں
لاہور	883	1017	710	-13.18	24.37
فیصل آباد	746	738	525	1.08	42.10
سرگودھا	854	942	705	-9.34	21.13
ملتان	795	662	454	20.09	75.11
گوجرانوالہ	749	858	580	-7.69	36.55
اوکاڑہ	600	875	706	-13.43	-15.01
راولپنڈی	990	1044	829	-4.98	19.66
رحیم یارخان	795	825	635	-3.64	25.20
اوسط	807	870	644	-7.24	25.52

آلو

آلونشاستے کا ایک اہم ماخذ ہے اس کے علاوہ اس میں معدنی نمکیات اور حیاتین کی بھی کافی اچھی مقدار پائی جاتی ہے۔ پاکستان میں اس کی زیادہ پیداوار صوبہ پنجاب سے حاصل ہوتی ہے جو کہ کل پیداوار کی تقریباً 86 فیصد ہے نومبر سے جون تک صوبہ پنجاب کی فصل منڈی میں دستیاب ہوتی ہے۔ گذشتہ سال (06-2005) میں ڈھائی لاکھ ایکٹر سے زائد رقبہ پر آلو کاشت کیا گیا لیکن مختلف وجوہ کی بناء پر پیداوار بہت کم رہی اور منڈی میں آلو کی قیمتیں زیادہ رہیں۔ کاشتکار کو جب بھی کسی فصل کی قیمت زیادہ ملتی ہے تو آئندہ وہ اس کے زیر کاشت رقبہ کو بڑھا دیتا ہے اسی رجحان کے باعث اس سال آلو کے زیر کاشت رقبہ میں اضافہ ہوا اور آلو کی ایک بھرپور فصل حاصل ہوئی اور اس فصل کے آتے ہی منڈی میں آلو کی قیمتیں کم ہوگئیں جو گذشتہ سال کے مقابلے میں کم ہیں درج ذیل گراف اسی رجحان کی عکاسی کرتا ہے۔

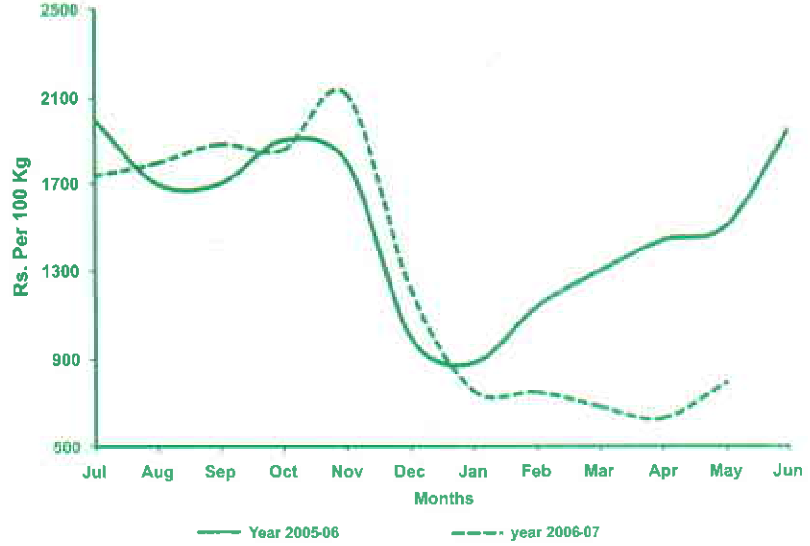

پنجاب کی آلو کی نئی فصل اختتام پذیر ہے جس کے باعث مئی میں پنجاب کی بڑی منڈیوں میں آلو کی قیمتوں میں اضافہ دیکھنے میں آیا۔ گذشتہ ماہ قیمت 628 روپے فی کوئنٹل تھی جو بڑھ کر 792 روپے فی کوئنٹل ہوگئی اور قیمت میں اوسط شرح اضافہ 26.04 فیصد رہا۔ درج ذیل گوشوارہ میں آلو کی مئی کی قیمتوں کا گذشتہ ماہ اور گذشتہ مئی کی قیمتوں کا موازنہ دیا گیا ہے۔

روپے فی کوئنٹل

منڈی	مئی(2007) کی قیمتیں	اپریل(2007) کی قیمتیں	مئی(2006) کی قیمتیں	اوسط تبدیلی (%)	
				اپریل(2007) کی قیمتیں	مئی(2006) کی قیمتیں
لاہور	817	675	1660	21.04	-50.78
فیصل آباد	600	550	1475	9.09	-59.32
سرگودھا	875	642	1500	36.29	-41.67
ملتان	900	525	1500	71.43	-40.00
گوجرانوالہ	783	600	1388	30.50	-43.59
اوکاڑہ	575	542	1450	6.09	-60.40
راولپنڈی	900	697	1525	29.12	-40.98
رحیم یار خان	885	795	1583	11.32	-44-09
اوسط	792	628	1510	26.04	-47.57

ٹماٹر

یہ سالن اور سلاد دونوں میں استعمال ہوتا ہے اسلئے اس کا استعمال سارا سال ہوتا ہے۔ٹماٹر میں پانی کی کافی زیادہ مقدار پائی جاتی ہے۔اس لئے اس کو عام درجہ حرارت پر دیر تک محفوظ رکھنا کافی مشکل ہوتا ہے۔زیادہ دیر تک محفوظ رکھنے کیلئے کیمیائی طریقہ کار اختیار کیے جاتے ہیں اور اس کو زیادہ تر ٹماٹر پیسٹ اور کیچپ کی شکل میں محفوظ کیا جاتا ہے۔اس سال فروری، مارچ میں بارشوں کے باعث ٹماٹر کی نرسری تباہ ہوگئی تھی جس کی وجہ سے پنجاب میں ٹماٹر کے زیر کاشت رقبہ میں خاطر خواہ کمی ہوئی اس کے علاوہ ٹماٹر کی فصل پر کیڑوں کے حملے باعث اسکی پیداوار مزید متاثر ہوئی۔اس وقت منڈی میں پنجاب کی فصل آ رہی ہے۔لیکن وہ مقامی ضرورت کو پورا کرنے کیلئے ناکافی ہے۔ رسد کم ہونے کی وجہ سے ٹماٹر کے قیمتیں پچھلے سال کی نسبت کافی زیادہ رہیں۔اس کی کمی کو پورا کرنے کیلئے انڈیا سے بھی ٹماٹر درآمد کیا جا رہا ہے۔ درج ذیل گراف میں ٹماٹر کی حالیہ اور گذشتہ سال کی قیمتوں کا موازنہ دیا گیا ہے۔

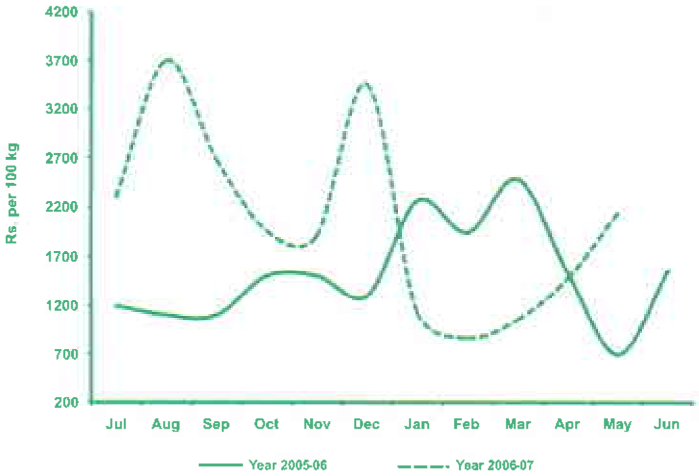

مئی میں ٹماٹر کی اوسط قیمت 2141 روپے فی کوئنٹل رہی جو گذشتہ ماہ 1482 روپے فی کوئنٹل تھی اور شرح اضافہ 44.43 فیصد رہی۔ٹماٹر کا پودا کافی نازک ہونے کی بناء پر زیادہ گرمی اور زیادہ سردی دونوں نہیں برداشت کر سکتا۔گرمی بڑھنے کے ساتھ ساتھ ٹماٹر کی پیداوار متاثر ہوگی اور آئندہ قیمتوں میں مزید اضافہ ہونے کی توقع ہے اور یہ توقع کی جا سکتی ہے کہ وسط جون کے بعد صوبہ سندھ کی فصل آنے پر اس کی قیمتیں معمول پر آ جائیں گی۔درج ذیل گوشوارہ میں ٹماٹر کی مئی کی قیمتوں کا گذشتہ ماہ اور گذشتہ سال کی قیمتوں کا موازنہ دیا گیا ہے۔

روپے فی کوئنٹل

منڈی	مئی(2007) کی قیمتیں	اپریل(2007) کی قیمتیں	مئی(2006) کی قیمتیں	اوسط تبدیلی(%)	
				اپریل(2007) کی قیمتیں	مئی (2006) کی قیمتیں
لاہور	2333	1433	660	62.81	252.84
فیصل آباد	2183	1783	720	22.43	203.19
سرگودھا	2250	1742	790	29.16	184.81
ملتان	1927	1292	630	49.15	205.87
گوجرانوالہ	2200	1567	660	40.40	2.33.33
اوکاڑہ	1600	1367	1021	17.04	56.71
راولپنڈی	2708	1555	1021	74.15	65.23
رحیم یار خان	1927	1120	808	72.05	138.49
اوسط	2141	1482	789	44.43	171.44